اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سادگی سُنّتِ رسول ہے

درود شریف کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: **رسولُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر 100 مرتبہ رَحْمَت نازِل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر 1000 مرتبہ رَحْمَت نازِل فرمائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سادہ طرزِ زندگی کی چند ایمان افروز جھلکیاں

حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور سیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دراز گوش (مبارک گدھے) پر سواری فرماتے، اُونی لباس زیبِ تن فرماتے، پیوند لگی ہوئی نَعْلَیْن پہنتے، زمین پر بیٹھ کر کھانا تناول فرماتے اور اپنی مبارک اُنگلیاں چاٹ لیتے تھے۔ [1]

امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر بغیر روٹی صرف کھجور ہی پاتے تو وہی تناول فرمالیتے، اگر بُھنا ہوا گوشت مل جاتا تو اسے تناول فرمالیتے، اگر

[1] ....الزھد لابن المبارک، الجزء الثامن، ص ۲۹۶، حدیث: ۹۹۵

گندم یا جو کی روٹی مل جاتی تو اُسے تناول فرما لیتے، اگر کوئی میٹھی چیز یا شہد پاتے تو کھا لیتے، یوں ہی اگر روٹی کے بغیر صرف دودھ پاتے تو اسی پر اکتفا کرتے اور اگر خربوزہ یا تر کھجور مل جاتی تو اسے تناول فرما لیا کرتے تھے۔ [1]

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: ہم پر 40 راتیں اس طرح گزر جاتی تھیں کہ رحمتِ عالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کاشانۂ اَقدس میں نہ تو چُولہا جلتا اور نہ ہی چراغ روشن ہوتا تھا۔ عرض کی گئی: پھر آپ حضرات کیا کھا کر گزارا کرتے تھے؟ فرمایا: دو سیاہ چیزیں یعنی کھجور اور پانی۔ [2]

سادگی اپنائیے!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کی رِضا اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبّت کی خاطر دنیا کی عیش و عشرت سے منہ موڑ کر عاجزی و انکساری کی نیت کرتے ہوئے ہمیں بھی سادگی اپنانی چاہئے۔ کھانے پینے، پہننے اور دیگر سامانِ زندگی میں نمود و نمائش کو بالکل ترک کر دینا چاہئے اور زندگی کے اصلی مقصد کو ہر وقت مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس کو پورا کرنے کے لئے اپنی توانائیاں صرف کرنی چاہئے۔ دنیاوی اشیا کو ضرورت کے درجے میں رکھنا چاہیے مقصد نہیں بنانا چاہیے، سمجھدار انسان اپنی ضرورت اور مقصد دونوں کو انکے درجے میں رکھتا ہے اور یوں وہ زندگی کو کامیابی سے گزار کر آخرت کو سنوار لیتا ہے۔

لباس میں سادگی

اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: جو باوُجُودِ

[1] ......احیاء العلوم الدین، کتاب آداب المعیشۃ و اخلاق النبوۃ، بیان جملۃ من محاسن. . . . الخ، ۲/۴۴۲

[2] ......مسند ابی داود الطیالسی، عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ، ۳/۷۹، حدیث: ۱۵۷۵

قُدرت اچھّے کپڑے پہننا، تواضُع (عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے گا، اللہ پاک اُس کو کرامت کا حُلَّہ (یعنی جنّتی لِباس) پہنائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! لباس انسان کی بنیادی ضرورت ہے، اس لئے اسے ضرورت کی حد تک ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔ اپنے کپڑوں میں ہر اس کام سے مکمل اِجْتِنَاب کرنا چاہئے جو سادگی سے محرومی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا ہو جانے کا سبب بنے۔ نیز اچھی اچھی نیتوں سے سفید لباس کثرت سے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ حضور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں، پس اِنہیں پہنو[2] اَمِیرُ الْمُومِنِین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ میں قاری (عالم، عابد، زاہد، طالب علم) کو سفید لباس میں دیکھوں۔[3]

دِین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے عاشقانِ رسول کو تو بالخصوص ان فرامین پر عمل کرتے ہوئے سادگی کا لحاظ رکھنا چاہیے اور سفید لباس کو اپنی عادت میں شامل کرنا چاہیے تاکہ لوگ ہمیں زَرْق بَرْق لباس میں دیکھ کر باتیں نہ بنائیں اور کہیں ہم سے دُور نہ ہو جائیں۔ اسی طرح محض اپنے نفس کے لئے لوگوں کو مُتَاَثِّر کرنے، ان پر رُعب جمانے، امیرانہ ٹھاٹھ پالنے، خود پسندی، حُبِّ جاہ اور شُہرت کی خاطر چمکیلے و بھڑکیلے اور فیشن والے کپڑے پہننے سے بھی بچنا چاہئے کہ یہ بھی اِنتہائی مذموم ہے۔

رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: دُنیا میں جس نے

[1]......ابو داود، کتاب الادب، باب من کظم غیظا، ص۷۵۳، حدیث: ۴۷۷۸

[2]......ابن ماجه، کتاب اللباس، باب البیاض من الثیاب، ص۵۷۷، حدیث: ۳۵۶۶

[3]......مؤطا امام مالك، کتاب اللباس، باب ما جاء فی لبس... الخ، ص۴۸۴، حدیث: ۱۷۳۵

شُہرت کا لِباس پہنا، قِیامت کے دن **اللہ** پاک اُس کو ذِلّت کا لِباس پہنائے گا۔ [1]

صفائی اور سادگی ایک ساتھ

پیارے اسلامی بھائیو! دِینِ اسلام جہاں سادگی کی تعلیم دیتا ہے، وہیں صفائی، ستھرائی اور پاکیزگی کا بھی درس دیتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم سادگی کے ساتھ صفائی کا بھی خاص خیال رکھیں۔ موقع کی مناسبت سے دھلا ہوا صاف ستھرا لباس پہنئے۔ عمامہ شریف، ٹوپی، چادر، جوتا وغیرہ کی صفائی کا بھی خیال رکھئے، نیز اٹھتے بیٹھتے وقت اپنے کپڑوں کو اچھے انداز میں درست کرلیں، پردے میں پردے کا اہتمام ہو، مسواک کے ریشے بھی مناسب انداز میں تراشے ہونے چاہیں تاکہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہو۔

غذا میں سادگی

پیارے اسلامی بھائیو! اسی طرح کھانے پینے میں بھی سادگی اپنایئے۔ ہمارے کھانوں میں چائنیز، اٹالین اور انگریزی کھانوں وغیرہ کی بھرمار ہے، پزّے، پراٹھے، کولڈ رنک وغیرہ ہماری زندگی کا مقصد بنتی جارہی ہیں حالانکہ یہ اشیا صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔

ہمارے آقا و مولا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کھانے پینے کے معاملات میں بھی سادگی کو اختیار فرمایا کرتے۔ حضرت سَیِّدُنا **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اہل بیت اکثر جو کی روٹی تناول فرماتے تھے۔ [2]

[1] .... ابن ماجه، كتاب اللباس، باب من لبس شهرة من الثياب، ص ۵۸۳، حديث: ۳۶۰۶

[2] .... ترمذی، کتاب الزهد، باب ما جاء فی معیشة النبی و اهله، ص ۵۶۳، حدیث: ۲۳۶۰

خُلفائے راشدین کی سادگی

❀ خلیفۂ اوّل اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت **ابو بکر صدیق** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے جب اپنا سارا مال پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا تو صرف ایک چوغہ پہن کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور بٹنوں والی جگہ کانٹے لگے ہوئے تھے۔[1]

❀ خلیفۂ دوم اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جب حج **بیت اللّٰہ** کے لئے روانہ ہوئے تو پورے سفرِ حج میں جہاں کہیں آپ نے پڑاؤ کیا، نہ وہاں خیمہ لگایا نہ قنات، کسی درخت پر چادر یا چمڑا ڈال لیتے اور اس کے سائے میں بیٹھ جاتے۔[2]

❀ خود فرماتے ہیں جب سے میں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بے چھنا آٹا کھاتے ہوئے دیکھا ہے تب سے میں نے بھی کبھی چھنا ہوا آٹا نہیں کھایا۔[3]

❀ خلیفۂ سِوم اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت **عثمانِ غنی** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ لوگوں کو امیروں والا کھانا کِھلاتے اور خود گھر جا کر سرکہ اور زیتون تناول فرماتے۔[4]

❀ حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ فرماتے ہیں: عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کو مسجد میں ایک کپڑے میں لپٹے سوئے دیکھا، آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کے آس پاس کوئی نہ تھا حالانکہ اس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ اَمِیرُ الْمُؤمِنِین تھے۔[5]

[1] ......تاریخ مدینہ و دمشق، ۷/۲

[2] ......تاریخ ابن عساکر، ۵۲۰۶-عمر بن الخطاب...الخ، ۳۰۵/۴۴

[3] ......طبقات کبریٰ، ذکر طعام رسول اللہ...الخ، ۳۰۱/۱

[4] ......الزھد للامام احمد، زھد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، ص۱۲۸، حدیث: ۶۸۴

[5] ......الزھد للامام احمد، زھد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، ص۱۲۷، حدیث: ۶۷۴

❀ خلیفۂ چہارم مولیٰ مشکل کُشا حضرت علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ الْكَرِيْم کو کسی نے فالُودہ پیش کیا تو آپ نے اُسے سامنے رکھ کر ارشاد فرمایا: ”بے شک تیری خُوشبو عمدہ، رنگ اچھا اور ذائقہ لذیذ ہے، لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کو اُس چیز کا عادی بناؤں جس کا وہ عادی نہیں۔“[1]

❀ جب آپ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه عراق میں تشریف فرما تھے تو کھانے کی فراوانی کے باوجود پانی میں سَتُّو گھول کر نوش فرمالیتے۔[2]

سادگی کے دُنیاوی فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! سادہ غذا کھانے والے کی صحت اچھی رہتی ہے، بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے، تندرست انسان اپنی زندگی کے معاملات کو بخوبی سر انجام دے سکتا ہے، یونہی رہائش، لباس، شادی و دیگر تقریبات میں سادگی انسان کو سکون دیتی ہے۔ اخراجات بآسانی پورے ہو جاتے ہیں، زیادہ مال طلبی یا کسی سے **اُدھار یا قرض** لینے کی نوبت پیش نہیں آتی اور ذہنی دباؤ (Dipration) سے بچت ہوتی ہے۔

سادگی سے متعلق مدنی پھول

(مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ)

❀ سکون، سنّتوں پر عمل کرنے اور سادگی میں ہے۔[3] ❀ ذِمَّہ دارانِ دعوتِ اسلامی، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا سادہ اور عوامی انداز اِخْتِیار کریں۔[4]

[1] ....الزهد للامام احمد، زهد امير المؤمنين علي بن ابي طالب رضي الله عنه، ص ۱۷۲، حديث: ۷۰۸

[2] ....حلية الاولياء، ذكر الصحابة من المهاجرين، ۴-علي بن ابي طالب، ۱/ ۱۲۳، رقم: ۲۵۰ ماخوذًا

[3] ....مدنی مذاکرہ ۲۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 اگست 2014ء

[4] ....مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 تا 20 مئی 2014ء

❀ ذِمّہ داران سادہ لباس پہنا کریں۔ سادگی میں عَظمَت ہے، میں سادگی کو پسند کرتا ہوں۔[1] ❀ جائز زِیْنَت حاصل کریں اِس کیلئے نگرانِ شوریٰ کا بیان **صفائی اور سادگی** سننا مُفِید ہے۔ ❀ ہمارا لباس صاف ستھرا ہونا چاہیئے لیکن سادگی کا لحاظ رہے۔[2] ❀ سفر اور گھر میں ہمیں سادگی اختیار کرنی چاہئے اور سنّت پر عَمَل کو لازم پکڑنا چاہئے۔[3] ❀ دعوتِ اسلامی کے تمام مدنی کاموں اور اجتماعات میں سادگی اور اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اندازِ حکیمانہ اپنایئے۔[4] ❀ سادگی میں عظمت ہے۔[5] ❀ کھانے، پینے، لباس وغیرہ میں سادگی اختیار کریں، سادگی میں عظمت ہے۔ اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا انداز ہمارے لئے مثالی ہے، اپنے مزاج میں سادگی کا لانا بہت اَہَمِیَّت رکھتا ہے، بالخصوص مدنی ماحول میں صرف سادگی کی ہی ترکیب رکھیں۔[6] ❀ سادگی میں ہی بہتری ہے۔[7] ❀ فینسی وقیمتی تعمیرات سے بچا جائے، سادگی میں بھی ایک حُسن ہے۔[8]

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق 27 تا 30 اپریل 2015ء
[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ تا ۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ بمطابق 2006ء
[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ تا ۸ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ بمطابق 18 تا 22 اگست 2007ء
[4] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق 1 تا 5 فروری 2008ء
[5] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۴ ذالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ بمطابق 11 تا 12 دسمبر 2009ء
[6] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ تا ۸ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ بمطابق 17 تا 18 مئی 2013ء
[7] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۴ تا ۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۲ تا ۲۶ اگست 2013ء
[8] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱ تا ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء